فیصلے پر جواب طلبی کر سکتا ہے اور اسے حکومت وقت کا احتساب کرتے ہوئے کوئی خوف نہیں آتا۔

مزید معروضی سوالات

س: عباس کے خلاف دعویٰ کرنے والے عیسائی نے عمر بن عبدالعزیزؒ سے کیا کہا؟

ج: عیسائی نے کہا کہ خلیفہ ولید بن عبدالملک کے بیٹے عباس نے میری زمین پر زبردستی قبضہ کر لیا ہے اور میں خدا کی تحریر (قرآن مجید) کے مطابق فیصلہ چاہتا ہوں۔

س: عمر بن عبدالعزیزؒ نے عباس سے کیا کہا؟

ج: عمرؒ بن عبدالعزیز نے عباس سے کہا۔ عباس! خدا کی تحریر تیرے باپ (ولید بن عبدالملک) کی تحریر پر مقدم ہے اور عیسائی کے حق میں فیصلہ سُنا دیا۔

س: اُمِ عمر نے عمر بن عبدالعزیزؒ سے کس خدشے کا اظہار کیا؟

ج: اُمِ عمر نے کہا کہ جاگیریں واپس لینے کے فیصلے پر تمام خاندان برہم ہے' مجھ کو ڈر ہے کہ عام بغاوت نہ ہو جائے اور لوگ ہنگامہ نہ کر دیں۔

س: عمرؒ بن عبدالعزیز نے اُمِ عمر کو کیا جواب دیا؟

ج: عمرؒ بن عبدالعزیز نے اُمِ عمر کو جواب دیا کہ میں قیامت کے سوا اور کسی دن سے نہیں ڈرتا۔ وہ مایوس ہو کر چلی گئیں۔

س: عمرؒ بن عبدالعزیز کے صاحبزادے نے کیا رائے دی؟

ج: ان کے صاحبزادے عبدالملک نے کہا کہ آپ کو سب زمینیں واپس کر دینی چاہئیں ورنہ آپ کا شمار بھی ظالموں اور غاصبوں میں ہوگا۔

س: عمرؒ بن عبدالعزیز کے غلام نے کیا رائے دی؟

ج: ان کے غلام مزاحم نے کہا امیر المومنین! آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کے بال بچے کتنے ہیں یعنی ان کا گزر کیونکر ہوگا۔

س: عمرؒ بن عبدالعزیز نے مسجد میں کیا اعلان کیا؟

ج: عمرؒ بن عبدالعزیز نے کہا کہ صاحبو! میں ان تمام زمینوں کو جو لوگوں نے ہمارے خاندان کو دی تھیں، واپس کرتا ہوں کیونکہ دینے والوں کو دینے کا اور ہمیں لینے کا کوئی حق نہیں تھا۔ انہوں نے جاگیروں کی سندیں قینچی سے کتر کر پھینک دیں۔

س: عمرؒ بن عبدالعزیز نے مسلم بن عبدالملک سے کیا کہا؟

ج: انہوں نے کہا کہ تمہارا فریق مقدمہ کھڑا ہے۔ اس لیے تم بیٹھ نہیں سکتے۔ اس کے برابر کھڑے ہو جاؤ یا کسی اور کو مقرر کر دو جو تمہاری طرف سے مقدمے کی پیروی کرے۔

س: عمرؓ بن عبدالعزیز کی سلطنت کا اصل اصول کیا تھا؟

ج: عمرؓ بن عبدالعزیز کی سلطنت کا اصل اصول یہ تھا کہ تمام لوگ یکساں حقوق رکھتے ہیں۔ ملک میں مساوات اور جمہوریت ہونی چاہیے۔ بادشاہ کو کسی قسم کی ترجیح حاصل نہیں۔

س: مسجد میں کیا واقعہ پیش آیا؟

ج: مسجد میں تاریکی کی وجہ سے عمرؓ بن عبدالعزیز کا پاؤں صحن میں لیٹے شخص سے ٹکرایا اس نے کہا کیا تو پاگل ہے۔ عمرؓ بن عبدالعزیز نے جواب دیا نہیں۔ پولیس نے اسے سزا دینا چاہی تو روک دیا۔

س: عمرؓ بن عبدالعزیز نے کتنے دینار چھوڑے؟

ج: انہوں نے وفات پائی تو کل سترہ دینار چھوڑے۔ تجہیز و تکفین کے مصارف ادا کرنے کے بعد دس دینار بچے جو ورثا میں تقسیم کر دیے گئے۔

○○○